**1۔زنا :**

اس فعل کا اخلاقا برا ہونا ، مذہبا گنا ہ ہونا ، یا معاشرتی اعتبار سے قابل اعتراض ہونا تاریخ انسانی تقریبا ًاس پر متفق رہی ہے ۔لیکن دیگر تصورات کے برعکس اسلام نے اسے قابل سزا جرم قرار دیا ۔

**وجہ،فلسفہ:**

1۔نسل انسانی کی بقا، 2۔ تمدن (خاندان کے ادارے )کا قیام 3۔نسب کا تحفظ

4۔ متعدد اخلاقی بیماریوں سے بچاؤ 5۔ بعض خطرناک جسمانی بیماریوں سے تحفظ

لہذا فرمایا: **وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (الإسرا 32)**

مطلب: ان محرکات ، اسباب سے بھی بچوا جو اس کے قریب لے جانے والے ہیں۔مثلا بیہودہ نظر بازی سے پرہیز ، اندیشوں کی جگہ کو زیادہ سے زیادہ ڈھانپ کر رکھنا ۔ ایک دوسرے کے صنفی جذبات کو ابھارنے والی ہوباتوں اور حرکتوں سے پرہیز : عورتوں کے لئے خوشبو لگا کر باہر نکلنا ، مردوں کے ساتھ تنہا بیٹھنا ، یا ان کےساتھ تنہا سفر کرنا (بخاری ، 1088، مسلم 997)گانا اور میوزک کو حرام قرار دینا ۔(لقمان:)

شیطان زنا کو عام کرنے کے لئے ابتدا انہیں حربوں سے ، آدم و حوا پر اسی راستے سے حملہ آور ہوا تھا ۔

**يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (الأعراف :27)**

**پہلاعبوري حکم :**

**وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (النساء :15)**

**اصل قانون:**

**خُذُوا عَنِّى خُذُوا عَنِّى قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْىُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ (مسلم 4414)**

**الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (2) الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (النور3)**

**دفعات:**

1. **100 كوڑے ، بید وغیرہ :** ۔ درمیانے درجے کا +مجرم کو برہنہ کر کے نہ مارا جائے + ایک ہی جگہ پر نہ مارا جائے ، مار پورے جسم پر + منہ ، سر وغیرہ حساس اعضاء پر نہ مارا جائے ۔

**جبکہ شادی شدہ کی سزا رجم ہے ۔**

1نبی صلی اللہ نے حکم دیا ،

2عملا متعدد مقامات پر نافذ کی

3-چاروں خلفاء نے نافذ کی

4صحابہ تابعین کا اس پر اتفاق

5تمام مسالک کے فقہاء اس پر متفق ، سوائے خوارج اور معتزلہ

1. **کوئی رواداری ، نرمی نہ برتی جائے ۔ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ**

**أيم الله لو أن فاطمة بنت محمد**

1. **ایک جماعت کی موجودگی میں (پبلک کے سامنے )سزا دی جائے ۔ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ**
2. **پاکیزہ کردار مرد اور عورت کو اس سے نکاح نہ کرنا چاہیے ۔جس پر جرم ثابت ہونے کے بعد یہ حد نازفذ ہو چکی ہو۔**
3. **جرم بالکل آخری صورت میں سر زد ہوا ہو ، محض شک کی بنیاد سزا نافذ نہ ہوگی**
4. **مجرم اپنے حالات کے اعتبار سے کسی رعایت کا مستحق نہ ہو ، مثلا انتہائی بیمار ، لاغر ، مجبور اس سے مستثنی ہیں۔**
5. **اسلام پسند نہیں کرتا کہ مجرم اس جرم کا خود اقرار کرے یا کوئی دوسرا مجاز اتھارٹی کو اطلاع دے ۔**

**-2 قذف :**

**وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (4) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (5) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (6) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (7) وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (8) وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ (النور9)**

**قذف۔ اگر کسی پاکدامن مرد عورت پر تہمت لگائے ۔**

1۔چار گواہ ضروری ۔قرائن ، احوال ، طبی معائنہ ، ڈے این اے ، وغیرہ سب بے معنی ۔

2۔ 80 کوڑوں کی سزا

3۔ ساقط الشہادۃ قرار دیا جاءے گا ۔ یعنی اب کسی فورم پر اس کی گواہی قبول نہیں ہو گی

4-اس کو فاسق قرا ر دیا جائے گا۔

5۔

**لعان : اگر یہ معاملہ میاں بیوی کے درمیان ہو اور چار گواہ نہ ہوں تو فیصلہ قسم سے ہو گا ۔**

**جسے لعان کہتے ہیں ۔**

1۔ خاوند چار قسمیں کہ وہ سچا ہے اور پانچویں قسم کہ وہ اگر جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت

2۔ اگر عورت جواب نہ دے تو اس پر حد نافذکر دی جائے گی ۔

3۔ اگر انکار کرے تو چار قسمیں کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں قسم اگر وہ (خاوند) سچا ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب ۔

4۔ اس کے بعد ان کے درمیان ہمیشہ کے لئے علیحدگی کر وا دی جائے گی ۔